فہرستیں بھی ہیں، پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ مرتب نے ساٹھ صفحوں میں خطبات پر حواشی بھی لکھے ہیں اور آخر میں ان حواشی کے مآخذ کی فہرست بھی دی ہے، علمی اور ادبی حیثیت سے یہ بجائے خود نہایت مفید اور معلومات افزا کام ہے، جس پر ساہتیہ اکاڈمی اور جناب مالک رام صاحب دونوں مبارکباد کے مستحق ہیں۔

دیوان سید سراج الدین خراسانی مرتبہ پروفیسر نذیر احمد صدر شعبہ فارسی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، تقطیع کلاں، ضخامت سات سو صفحات، کاغذ اعلیٰ، ٹائپ جلی اور روشن، قیمت مجلد =/۷۰ پتہ: مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

سراجی چھٹی ساتویں صدی ہجری کا ہندوستان کا مشہور بلند پایہ شاعر ہے اس کے دیوان کے دو ہی مخطوطے، ایک علی گڑھ میں اور دوسرا طہران میں موجود تھے، پروفیسر نذیر احمد صاحب جو فارسی زبان اور اس کے ادبیات کے نہایت بلند پایہ محقق اس درجہ کے ہیں کہ ایران کے ارباب علم و تحقیق بھی معترف و مداح ہیں اور جن کو نوادر کی ہمیشہ جستجو رہتی ہے، آپ نے ان دونوں مخطوطوں اور بعض اور جزوی مآخذ کی اساس پر اپنے خاص ذوق کے مطابق اس دیوان کو مرتب کیا ہے جو ایک سو بارہ قصائد پر مشتمل ہے، پروفیسر صاحب نے حاشیہ میں دونوں نسخوں کے اختلافات کا ذکر کیا ہے اور جو الفاظ یا اشعار مشکل ہیں ان کی تشریح کی اور مطلب بتایا ہے، اس کے علاوہ اس سلسلہ میں موصوف کا سب سے بڑا علمی اور تحقیقی کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے پورے دیوان پر جو ۳۵۲ صفحات پر آیا ہے ۲۱۰ صفحات پر نہایت پر از معلومات تعلیقات لکھے ہیں جن میں تلمیحات کی تخریج کی ہے یا دوسرے شعراء کے کلام سے ہم معنی اشعار نقل کئے ہیں یا کوئی اور ادبی اور لغوی تحقیق کی ہے، پھر انگریزی اور فارسی دونوں زبانوں میں مقدمہ لکھا ہے جن میں شاعر کے حالات و سوانح زیادہ تر دیوان سے ہی مستنبط کر کے لکھے ہیں، اس سلسلہ میں شاعر کے تخلص، تاریخ پیدائش